

<p>۳۱ اگر انتظار تھی تو تھے نہ سنا مینا کا کہ شکر کے کئے تھے ملک و ملک کو نہ انتظار نہ کہا نہ کسی پہلے ساتھ تو میری اسوہ کی اگر انتظار ہو تو میں دو سر بیان کرنا</p>	<p>۳۲ بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری</p>	<p>۳۳ فرات سخت برادر دل بار بار مہربانی لایا اور دل ننگی بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری</p>
<p>کما تھا شہ زہرا کو دم بھی چین پاؤنگا تو بھیج کر علی اکبر کو مین بلاؤنگا</p>	<p>کہ کوئی اب بھی یہ بھجانے شاہ والا کو ہر انہی کے اپنے قدم سے صفرا کو</p>	<p>نصیب نہ ہر ہوا تیغ آید از نصیب اجل نصیب ہو پر ہونا انتظار نصیب</p>
<p>۳۴ اس انتظار تھی تو تھے نہ سنا مینا کا کہ شکر کے کئے تھے ملک و ملک کو نہ کہا نہ کسی پہلے ساتھ تو میری اسوہ کی اگر انتظار ہو تو میں دو سر بیان کرنا</p>	<p>۳۵ تو انتظار سے ہوتا تھا حال نہ سنا خدا کا واسطہ دیکھ کر کتنی تھی صفرا نیا دوسرا جو کچھ میرا کرنا تو نہ تھا</p>	<p>۳۶ مہربانی لایا اور دل ننگی بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری</p>
<p>کہہ دے لوگو ہمارا جو دن بھلے ہوئے یقین ہو بھائی شہید نبیؐ پہلے ہوئے</p>	<p>امید وار رہو مین شکستہ یا کہ مین مرے بھی چلنے نہ چلنے کو کچھ کہا کہ مین</p>	<p>ہمیشہ تازہ دل منتظر پہ دانع ہوا نہ انتظار سے رنے تلک فرات ہوا</p>
<p>۳۷ روز ہوں سوئے نہ سنا مینا کا کہ شکر کے کئے تھے ملک و ملک کو نہ کہا نہ کسی پہلے ساتھ تو میری اسوہ کی اگر انتظار ہو تو میں دو سر بیان کرنا</p>	<p>۳۸ کہ کوئی دم مین نہ نہ سنا مینا کا کہ شکر کے کئے تھے ملک و ملک کو نہ کہا نہ کسی پہلے ساتھ تو میری اسوہ کی اگر انتظار ہو تو میں دو سر بیان کرنا</p>	<p>۳۹ مہربانی لایا اور دل ننگی بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری بہجی بکھرتی تھی ننگی پیرا دوسری</p>
<p>پہلے جیکہ کی روز آئے آئے مین پھر بیان کر ہوگی ہر ایک شانے مین</p>	<p>ہوا بڑھائی کی ہر دل ننگار کو جلدی بھجے کوئی مین کتا سوار ہو جلدی</p>	<p>عجب نگاہ سے وہ دیکھی تھی بابا کو ہوا تھا پہلے ہی انتظار صفرا کو</p>

<p>۴۱۳ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۱۴ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۱۵ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>
<p>پورے پاس صحیح طور پر لکھا گیا میں صدقے آج رہو کل چلے چلو جیانی</p>	<p>کو پیہ پہلے کہ تیس ستر تک کب تک گلے سے جھکوشہ دین لگائیں کب تک</p>	<p>میں ہوں مرضِ دزدام مرا گھرنے دو جو میں مانی ہو منت وہ پوری کرنے دو</p>
<p>۴۱۶ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۱۷ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۱۸ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>
<p>گرونگی بات نہ رشتے میں اور نہ لونگی تھا خیال کے سحر پر سوار ہوں لونگی</p>	<p>قدم امام کا جسیر گھر میں آئیگا تو اس گھری شاق انتظار جا لیگا</p>	<p>پٹ سے پہلے تو احمد کی قبر سے بجائی پھر اپنی چھاتی سے لپٹاؤ نہیں بھجوائی</p>
<p>۴۱۹ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۲۰ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>	<p>۴۲۱ اور سولہ زکریٰ سے چھ چوالیس بیان حال مفصل کر لیا وہ کل کلام غزوات شریف کی گزشتہ سلفی نے کلام میں چھ چالیس سو گزشتہ میں بیس نام</p>
<p>کینسریہ اس کی میں حکما جا با ہوں پر کا بھجوا ہوا اپنے اسکو آیا ہوں</p>	<p>یہ بات سنتے سے گھنڈھا مرا کچھا ہے حری سواری کو محل بھی کوئی بھیجا ہے</p>	<p>خیر تو اسے کی اور شاہ میر دیر پو چھو اور اسے آنے نہ آنے کی کچھ خبر پو چھو</p>

<p>۱۰۱ اب انظار میں اس کے کتنے ہی مضامین ان نظارے سے فروغ ہو رہے ہیں جو ضمیمے سے ایک دن یہ سب</p>	<p>۱۰۲ اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب</p>	<p>۱۰۳ اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب</p>
<p>پہر کی سمت تم اپنے غلام کو بھیجو اسے خدا کے لیے میرے کام کو بھیجو</p>	<p>تو عرض کیو یہاں شاہ جگہ جانے دو قریب فاطمہ اللہ جگہ جانے دو</p>	<p>یہ در پہ بیٹھا تو تمہارا بیٹا ہے خبر کے واسطے گھر کا غلام بھیجا ہے</p>
<p>۱۰۴ جو غیب سے بیٹا یہ آتا ہے جو اس غلام سے فرمایا یوں کہ بیٹا فریق شاہ سے عرفا کے مال تباہ فریق شاہ لاد فریق شاہ و فریق شاہ</p>	<p>۱۰۵ تمہارا فریق ہے فریق شاہ با نام کیا تھا تھے ہی تھے وقت اس کلام کہ یہ سب اپنے کو اپنے گھر کے کام کہ یہ سب اپنے کو اپنے گھر کے کام</p>	<p>۱۰۶ کہ یہ سب اپنے کو اپنے گھر کے کام کہ یہ سب اپنے کو اپنے گھر کے کام کہ یہ سب اپنے کو اپنے گھر کے کام</p>
<p>میں کیا کہوں مجھے معلوم ہے حقیقت ہے جو تو پلا نہیں تحریر خط کی حاجت ہے</p>	<p>ملق جو دوسے سو اس غلیل و منظر کو اب انظار مرا ہو گا سشہ کی دفتر کو</p>	<p>الہی بھائی مرا شہ سے پیٹتے آئے رکاب تھا بڑے میرا نام برائے</p>
<p>۱۰۷ وہاں ہونے لگا جب وہاں ہونے لگا کہ وہاں ہونے لگا جب وہاں ہونے لگا کہ وہاں ہونے لگا جب وہاں ہونے لگا</p>	<p>۱۰۸ اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب</p>	<p>۱۰۹ اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب اب انظار سے تقاضا ہے انظار کے سب</p>
<p>جو دیکھے جانا ہے میرے پاس کہنا ہوا کہ وہاں سے بھائی نہ پھر رہتا تو</p>	<p>تب انظار تھا پیر کے بلائے گا اب انظار ہوا نامہ بر کے آنے کا</p>	<p>ہوا ہی بھائی سے اس طرح ساتھ قاصد کا کہ ہر کتاب پر اگیری کا قاصد کا</p>

<p>۱۳۳ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۳۴ ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۳۵ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>
<p>ابھی تو مل تھا وطن میں امام آئے ہیں یہ لوگ روتے ہوئے کیوں تہم آئے ہیں</p>	<p>کلمہ لکھنے کی جگہ شہادہ نامہ دار تھے رہیں گے پھر کوئی سلطان نہ انتظار تھے</p>	<p>شاگرد چور سے مل ہی جاتے تھے بھاسکے رونے پر کوئی دم میں غرت آتے تھے</p>
<p>۱۳۶ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۳۷ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۳۸ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>
<p>دعا ال بیت میں ہر ایک کا کھلا سر ہر کسی کے سر پہ نہ برقع اور نہ چادر ہر</p>	<p>قریب بلکہ تم شہ سے پیشتر جاؤ وہ در پہنچی ہرگز سوز کو چھینک کر جان</p>	<p>یقین ہرگز فاسد کو ساتھ لاؤ رہیں خبر نہ چھوٹ نہیں لوگ دیکھ آئے ہیں</p>
<p>۱۳۹ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۴۰ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>	<p>۱۴۱ کلام خداوندی کی ہر ایک آیت میں ایک نیا عالم ہے جس کا نام ہے کائنات اور جس کا سربراہ ہے اللہ تعالیٰ اور جس کا مقصد ہے انسان کی اصلاح اور جس کا نتیجہ ہے جہنم اور جنت</p>
<p>تا انتظار ہر اب آج کا نہ کل کا ہے اب انتظار جو باقی ہو گا کل کا ہے</p>	<p>سب سے پہلے ہم میں ہی آتی ہو قدم قدم پہ وہ گرنی رہے گا ماتی ہو</p>	<p>میں صدف سے یقین جا سکتی ہیں پھولی کو شہلا پو تھا میرے باپ بھائی کو</p>

<p>۴۲۲ تو وہاں خاک چھیننے سے پہلے ہی وہ دریا لال میں کر سکتے تھے کہ وہ خستہ خصال خستہ اور کیا تھا جو کہ اور خصال</p>	<p>۴۲۳ کہ لکھنے مان کو کپڑے کی ڈکیریں بننے کر لکھنے لالی ہو کر تم نشانی لکھ کیا تھا جس سے نہیں صفا سے اور کر انہوں نے در سے جیسا لکھا جانی لکھ کر</p>	<p>۴۲۴ یہ تو زمانہ تھا جیسا کہ تو نے ہی نہیں نقشہ آماجیابا لکھا لکھا اور جس سے خستہ نہیں اور وہی جیسا میں یہ کہ لکھا جیسا کہ لکھنے لکھنے لکھنے میں</p>
<p>۴۲۵ نہا لیتا تم پیرا پیرا دل تو کار ہوا کہ ایک بھی نہ مرا پورا انتظار ہوا</p>	<p>۴۲۶ انہوں نے در سے اور اسکی نشانی لکھا نشانی دو کہ میں لکھ میں نشانی لکھا</p>	<p>۴۲۷ وہ بھائی تو نہ پھر پیرا میں لالی ہون ہو نہ زمانہ تھی وہ پوری کرنے لالی ہون</p>
<p>۴۲۸ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>	<p>۴۲۹ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>	<p>۴۳۰ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>
<p>۴۳۱ علامہ صحیح کے یہ انتظار ہاتھ آیا سو وہ غلام ہی اپنے کیوں ساتھ آیا</p>	<p>۴۳۲ مرض فاطمہ کی چھاتی پھر آئی تھی جو پیرا میں اسے لکھ آئی تھی</p>	<p>۴۳۳ رو لاندہ قبر میں اب اپنے جہاں کو نقشہ آماجیابا لکھا لکھا اور جس سے</p>
<p>۴۳۴ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>	<p>۴۳۵ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>	<p>۴۳۶ تو وہاں پہلے ہی انتظار نہ وقت نہ کہ اس تو پہلے کو تو وہاں لکھنے میں سوس نہ لکھنے لکھنے لکھنے میں پورا انتظار نہ لکھنے لکھنے میں</p>
<p>۴۳۷ نہا امید یہ حال امید دار ہون تو نہ لکھنے میں اب راہ انتظار ہون</p>	<p>۴۳۸ نشانی بھائی کی حضرت ہر وہ میں لالی لو میں فرق ہر لکھ لکھ پیرا میں لالی</p>	<p>۴۳۹ رہا محل کا سدا انتظار صغیرا کو سو اگر یہ نہ تھا اور کار صغیرا کو</p>